



[shariatkhuada.org](http://shariatkhuada.org)

## ضمیمه 8e: عشر اور پہلوٹھی پیداوار – کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں۔

یہ صفحہ اس سلسلے کا حصہ ہے جو خدا کی اُن شریعتوں کا جائزہ لیتا ہے جن پر عمل صرف اُس وقت ممکن تھا جب یروشلم میں ہیکل موجود تھا۔

- ضمیمه 8a: خدا کی وہ شریعتیں جن کے لیے بیکل ضروری ہیں۔
- ضمیمه 8b: قربانیاں – کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں۔
- ضمیمه 8c: بائبلی تہوار – کیوں آج ان میں سے کسی پریہ عمل ممکن نہیں۔
- ضمیمه 8d: طیارت کے قوانین – کیوں بیکل کے بغیر ان پر عمل ممکن نہیں۔
- ضمیمه 8e: عشر اور پہلوٹھی پیداوار – کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں۔ (یہ صفحہ)
- ضمیمه 8f: عشاءٰ ربانی – یسوع کی آخری شام دراصل فسح تھی۔
- ضمیمه 8g: نذیری اور متنتوں کے قوانین – کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں۔
- ضمیمه 8h: بیکل سے متعلق جزوی اور عالمقی فرمانبرداری۔
- ضمیمه 8i: صلیب اور بیکل۔

عشر اور پہلوٹھی پیداوار اسرائیل کی پیداوار کے مقدس حصے تھے – زمین کی پیداوار سے (استثناء ۱۴:۲۲) اور موسیشیوں سے (احباد ۲۷:۳۲) – جنہیں خدا نے حکم دیا تھا کہ اُس کی مقدس گاہ میں، اُس کی قربان گاہ کے سامنے، اور اُس کے لاوی کاپنوں کے باتھوں میں پیش کیا جائے۔ یہ احکام کبھی منسوخ نہیں ہوئے۔ یسوع نے کبھی انہیں منسوخ نہیں کیا۔ لیکن خدا نے بیکل، قربان گاہ، اور کہانت کو ہٹا دیا، جس کی وجہ سے آج ان پر عمل ممکن نہیں رہا۔ دیگر تمام بیکل سے وابستہ شریعتوں کی طرح، عالمقی متبادل فرمانبرداری نہیں بلکہ انسانی ایجاد ہیں۔

## شریعت نے کیا حکم دیا

شریعت نے عشر کو مکمل اور قطعی طور پر بیان کیا۔ اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ اپنی تمام پیداوار – اناج، مہ تیل، اور مویشیوں – کا دسوائی حصہ الگ کرے اور اُسے اُس جگہ پر لے جائے جسیے خدا نے چُنا (استثناء ۲۲-۱۴:۲۲)۔ عشر مقامی طور پر تقسیم نہیں کیا جاتا تھا۔ نہ ہی یہ اپنی مرضی کے اساتذہ کو دیا جاتا تھا۔ نہ ہی اسے مالی عطیہ میں بدل جاتا تھا، سوائے اُس محدود صورت کے جب فاصلے کی وجہ سے عارضی تبدیلی کی اجازت تھی، اور تب بھی وہ رقم خدا کے حضور مقدس مقام کے اندر خرچ کی جاتی تھی (استثناء ۲۴-۱۴:۲۶)۔

عشر لاویوں کا حق تھا کیونکہ اُن کے پاس زمین کی میراث نہیں تھی (گنتی ۲۱:۱۸)۔ لیکن خود لاویوں کو بھی حکم تھا کہ وہ عشر کا عذر قربان گاہ پر کاپنوں کے پاس لائیں (گنتی ۲۶:۱۸-۱۸:۲۸)۔ یہ پورا نظام فعال ہیکل پر منحصر تھا۔

پہلوٹھی پیداوار اس سے بھی زیادہ منظم تھی۔ عبادت کرنے والا کھیت کی پہلی پیداوار براہ راست کاہن کے پاس لاتا، اُسے قربان گاہ کے سامنے رکھتا، اور خدا کے مقرر کردہ الفاظ کے مطابق اقرار کرتا (استثناء ۲۶:۱۰-۱۰)۔ اس عمل کے لیے مقدس گاہ، کہانت، اور قربان گاہ ضروری تھیں۔

## اسرائیل نے کیسے فرمانبرداری کی

اسرائیل نے ان احکام کی فرمانبرداری اُسی واحد طریقے سے کی جس سے فرمانبرداری ممکن تھی: عشر اور پہلوٹھی پیداوار کو جسمانی طور پر ہیکل میں لا کر (ملاکی ۱۰:۱۳)۔ کسی اسرائیلی نے کبھی علامقی یا ”روحانی“ متبادل ایجاد نہیں کیا۔ کبھی کوئی فیصد مقامی مذہبی راپنماؤں کو منتقل نہیں کیا گیا۔ کبھی کوئی نئی تشریح شامل نہیں کی گئی۔ عبادت ہی فرمانبرداری تھی، اور فرمانبرداری وہی تھی جو خدا نے حکم دیا تھا۔

تیسرا سال کا عشر بھی لاویوں پر منحصر تھا، کیونکہ خدا کے سامنے وصول کرنے اور تقسیم کرنے کی ذمہ داری اُن ہی کی تھی، نہ کہ افراد کی (استثناء ۲۷-۱۴:۲۹)۔ ہر مرحلے پر، عشر اور پہلوٹھی پیداوار اُس نظام کے اندر موجود تھے جو خدا نے قائم کیا: ہیکل، قربان گاہ، لاوی، کاہن، اور رسمی طہارت۔

## اج فرمانبرداری کیوں ممکن نہیں

اج ہیکل موجود نہیں۔ قربان گاہ موجود نہیں۔ لاوی کہانت خدمت انجام نہیں دے رہی۔ طہارت کا نظام مقدس گاہ کے بغیر کام نہیں کر سکتا۔ ان خدا داد ڈھانچوں کے بغیر، کوئی بھی عشر یا پہلوٹھی پیداوار پر عمل نہیں کر سکتا۔

خدا نے خود پیش گوئی کی تھی کہ اسرائیل ”بہیت دن بغیر قربانی اور ستون کے، بغیر ایفود اور ترافیم کے رہے گا“ (بُوسیہ ۱۴:۳)۔ جب اُس نے ہیکل کو ہٹایا، تو اُس نے اُن تمام احکام پر عمل کی صلاحیت بھی ہٹا دی جو اُس پر منحصر تھے۔

- کوئی مسیحی پادری، مشنری، مسیحی ربی، یا کوئی اور مذہبی خادم بائبلی عشر وصول نہیں کر سکتا۔
- کوئی جماعت پہلوٹھی پیداوار جمع نہیں کر سکتی۔
- کوئی علامقی عطیہ ان احکام کو پورا نہیں کرتا۔

شریعت فرمانبرداری کی تعریف کرتی ہے، اور اس کے علاوہ کچھ بھی فرمانبرداری نہیں۔

## سخاوت کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے – لیکن یہ عشر نہیں

ہیکل کے بیٹائے جانے سے خدا کی رحم دلی کی دعوت ختم نہیں ہوئی۔ باپ اور یسوع دونوں سخاوت کی ترغیب دیتے ہیں، خاص طور پر غریبوں، مظلوموں، اور ضرورت مندوں کے لیے (استثنا ۷:۱۵-۱۱؛ مقی ۱۴:۶-۱؛ لوقا ۳:۲۳-۱۲)۔ خوش دلی سے دینا اچھا ہے۔ کسی کلیسیا یا خدمت کی مالی مدد ممنوع نہیں۔ نیک کاموں کی معاونت قابل تعریف ہے۔

لیکن سخاوت عشر نہیں ہے۔

عشر کے لیے یہ ضروری تھا:

- ایک مقررہ فیصد
- مخصوص اشیا (زرعی پیداوار اور مویشی)
- ایک مخصوص جگہ (مقدس گاہ یا ہیکل)
- ایک مخصوص وصول کننده (لاوی اور کاپن)
- رسمی طہارت کی حالت

یہ سب آج موجود نہیں۔

دوسری طرف، سخاوت:

- کوئی فیصد نہیں جس کا خدا نے حکم دیا ہو
- ہیکل کی شریعت سے کوئی تعلق نہیں
- رضاکارانہ ہے، کسی قانونی حکم کے تحت نہیں
- رحم دلی کا اظہار ہے، عشر یا پہلوٹھی پیداوار کا متبادل نہیں

یہ سکھانا کہ آج کسی ایماندار کو ”دس فیصد دینا لازم ہے“ شریعت میں اضافہ کرنا ہے۔ خدا کی شریعت کسی راپنما کو — قدیم ہو یا جدید — عشر کی جگہ لازمی مالی نظام ایجاد کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ یسوع نے یہ نہیں سکھایا۔ نبیوں نے یہ نہیں سکھایا۔ رسولوں نے یہ نہیں سکھایا۔

## ایجاد کردہ عشر، فرمانبرداری نہیں بلکہ نافرمانی ہے

کچھ لوگ آج مالی عطیات کو ”جدید عشر“ بنانے کی کوشش کرتے ہیں، یہ دعوی کرتے ہوئے کہ مقصد برقرار ہے چاہے ہیکل کا نظام ختم ہو گیا ہو۔ لیکن یہی وہ عالمق فرمانبرداری ہے جسے خدا رد کرتا ہے۔ شریعت عشر کو نئی تشریح، نئی جگہ، یا نئی وصول کننده کے ساتھ قبول نہیں کرتی۔ پادری لاوی نہیں ہے۔ کلیسیا یا مسیحی جماعت ہیکل نہیں ہے۔ عطیہ پہلوٹھی پیداوار نہیں ہے۔ چندے کی پلیٹ میں رکھا ہوا پیسہ فرمانبرداری نہیں بن جاتا۔

جیسا کہ قربانیوں، تہیواروں کی نذرتوں، اور طہارت کے اعمال کے ساتھ ہے، ہم شریعت کے حکم کو انسانی ایجادات سے بدلنے سے انکار کر کے اُس کا احترام کرتے ہیں۔

## ہم اُس پر عمل کرتے ہیں جو ممکن ہے، اور اُس کی تعظیم کرتے ہیں جو ممکن نہیں

عشر اور پہلوٹھی پیداوار ابدی احکام ہیں، لیکن اُن پر عمل اُس وقت تک ممکن نہیں جب تک خدا خود ہیکل، قربان گاہ، کیانت، اور طہارت کے نظام کو بحال نہ کرے۔ اُس دن تک، ہم خداوند کے خوف میں چلتے ہوئے سخاوت سے دیتے ہیں جب ہم دے سکتے ہیں — نہ عشر کے طور پر، نہ پہلوٹھی پیداوار کے طور پر، نہ کسی مقررہ فیصد کی اطاعت کے طور پر — بلکہ رحم اور راستبازی کے اظہار کے طور پر۔

متبدل ایجاد کرنا شریعت کو دوبارہ لکھنا ہے۔ متبدل ایجاد کرنے سے انکار کرنا اُس خدا کی تعظیم کرنا ہے جس نے اسے فرمایا۔